

سوال

اعتکاف کا ثواب کیا ہے ؟

پسنیدہ جواب

الحمد لله.

اول :

اعتکاف کرنا مشروع اور سنت ہے ، اور اعتکاف اللہ تعالیٰ کے قرب اور اجر و ثواب کا باعث ہے ، آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (48999) کے جواب کا مطالعہ کریں ۔

جب اعتکاف کرنا ثابت ہے تو نوافل اور دوسری عبادات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل کرنے کی ترغیب میں بہت سی احادیث وارد ہیں ، اور یہ احادیث اپنے عموم کے اعتبار سے ہر عبادت کو شامل ہیں جن میں اعتکاف بھی آتا ہے ۔ ان احادیث میں مندرجہ ذیل حدیث قدسی بھی شامل ہے :

حدیث قدسی میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

(میرا بندہ جب میری پسنیدہ اور فرض کردہ کسی چیز کے ساتھ میرا قرب حاصل کرتا ہے ، اور جب میرا بندہ نوافل کے ساتھ میرا تقرب حاصل کرتا ہے تو میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں ، اور جب میں اس سے محبت کرنے لگوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے ، اور آنکھ بن جانتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے ، اور اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے ، اور اس کی ٹانگ بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے ، اور اگر وہ مجھے سے مانگے تو میں اسے دیتا ہوں ، اور میری پناہ میں آنا چاہیے تو میں اسے پناہ دیتا ہوں) صحیح بخاری حدیث نمبر (6502) ۔

دوم :

اعتکاف کی فضیلت اور اس کے ثواب میں بہت ساری احادیث وارد ہیں ، لیکن یہ سب کی سب یا تو ضعیف ہیں یا پھر موضوع ۔

ابوداؤد رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں میں نے امام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ سے کہا کہ : کیا آپ کو اعتکاف کی فضیلت میں کچھ معلوم ہے ؟

امام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ کہنے لگے : نہیں ، لیکن کچھ ضعیف سی چیز معلوم ہے - اھ

دیکھیں : مسائل ابوداؤد صفحہ نمبر (96) -

ان احادیث میں سے کچھ ذیل میں ذکر کی جاتی ہیں :

1 - ابن ماجہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کرنے والے کے بارہ میں فرمایا :

(وہ گناہوں سے باز رہتا ہے ، اور اس کے لیے سب نیکی کرنے والے کی طرح نیکی لکھی جاتی ہے) - سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1781)

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ضعیف ابن ماجہ میں اسے ضعیف قرار دیا ہے -

یعکف الذنوب کا امام سندى میں نے معنی کیا ہے کہ وہ گناہوں سے رکتا ہے -

2 - طبرانی اور امام حاکم اور بیہقی نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بیان کیا ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس نے بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ایک دن کا اعتکاف کیا تو اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے مابین تین خندق بنا دی ہیں ان کی دوری مشرق و مغرب سے بھی زیادہ ہے) -

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے السلسلة الضعیفة (5345) میں اسے ضعیف قرار دیا ہے - خافقان کا معنی مشرق و مغرب ہے -

3 - دیلمی نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بیان کیا ہے کہ : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس نے ایمان اور اجر و ثواب کی نیت سے اعتکاف کیا اس کے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں) -

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ضعیف الجامع (5442) میں اسے ضعیف قرار دیا ہے -

4 - حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس نے رمضان کے دس یوم اعتکاف کیا وہ دو حج یا دو عمروں کے برابر ہے) بیہقی رحمہ اللہ نے اسے روایت کرنے کے بعد اسے ضعیف کہا ہے ، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے السلسلة الضعیفة (518) میں اسے ذکر کرنے کے بعد اسے موضوع کہا ہے ۔

واللہ اعلم .